پریس ریلیز

LGH/PGMI/AMC
Zahid Ph: 0304-4040225

کورونا ویکسین کی دستیابی تک وائرس کے ساتھ رہنا سیکھنا ہوگا

لاک ڈاؤن نے دنیا بھر میں ماحولیاتی انقلاب برپا کر دیا ہے: پروفیسر الفرید ظفر

شہری بازاروں میں خریداری کے وقت احتیاط کریں اور والدین بچوں کو ہمراہ نہ لے جائیں

ایس او پیز پر عملدرآمد نہ ہوا تو فرنٹ لائن پر لڑنے والوں کی محنت ضائع ہو سکتی ہے: پرنسپل پی جی ایم آئی

لاہور 17 مئی:...... پرنسپل پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹی ٹیوٹ پروفیسر ڈاکٹر سردار محمد الفرید ظفر نے کہا کہ کورونا وائرس کی ویکسین کی دستیابی تک لوگوں کو اپنا طرز زندگی تبدیل اور وائرس کے ساتھ رہنا سیکھنا ہوگا۔ اگر عوام نے ایس او پیز پر عملدرآمد نہ کیا تو اس کے نتائج انتہائی سنگین ہو سکتے ہیں اور فرنٹ لائن پر لڑنے والے ڈاکٹرز نرسز اور پیرا میڈیکل سٹاف کی محنت بھی ضائع ہو سکتی ہے۔ میڈیا سے گفتگو میں انہوں نے کہا کہ کورونا وائرس کے پھیلاؤ کی روک تھام کے لئے اٹھائے گئے اقدامات اور لاک ڈاؤن نے دنیا بھر میں ماحولیاتی انقلاب برپا کر دیا جس کی وجہ سے ایک طرف فضائی آلودگی میں خاطر خواہ کمی واقع ہوئی تو دوسری طرف شہریوں کے پیچیدہ بیماریوں میں مبتلا ہونے میں بھی اضافہ نہیں ہوا اور اسی طرح فضائی آلودگی و زہریلی گیسوں سے اوزون میں پڑنے والا شگاف پر ہو گیا ہے۔

پروفیسر الفرید ظفر نے کہا کہ کورونا وائرس صرف پاکستان ہی میں نہیں بلکہ پوری دنیا اس کی لپیٹ میں ہے لہذا اس وائرس کی روک تھام اور احتیاطی تدابیر پر عملدرآمد سے ہی اس وبا کو شکست دینے میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عوام حکومت کی جانب سے لاک ڈاؤن میں نرمی کا ناجائز فائدہ نہ اٹھائیں، بازاروں میں خریداری کے وقت حکومتی ایس او پیز کو مدنظر رکھیں اور چھوٹے بچوں کو بازار ہمراہ نہ لے کر جائیں۔ انہوں نے کہا کہ کورونا وائرس سے بچاؤ کا واحد حل سماجی دوری بنائے رکھنا اور بار بار ہاتھ دھونے کا عمل ناگزیر ہے۔ پروفیسر الفرید ظفر نے کہا کہ شہریوں کو چاہیے کہ وہ ارد گرد کا ماحول صاف ستھرا رکھیں اور جراثیم کش سپرے کروائیں تا کہ بیماریوں سے بچ سکیں۔ انہوں نے نوجوانوں پر بھی زور دیا کہ وہ زیادہ سے زیادہ شجر کاری کو اہمیت دیں تا کہ ملک میں سرسبز و شاداب کو فروغ حاصل ہو سکے اور دنیا بھر میں ہونے والی موسمیاتی تبدیلیوں کے نقصانات سے بچا جا سکے گا۔

☆☆☆☆